موبائل کی اسکرین ناپاک ہوجائے توپاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاءاہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک خون کا قطرہ میرے موبائل فون کی اسکرین پر گرگیا ہے، اسے کیسے پاک کیا جائے؟ اس حوالے سے شرعی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

موبائل کی اسکرین میں جاذبیت کی صلاحیت نہیں ہوتی بلکہ یہ شیشہ نما ہوتی ہے اور نجاست اس کے اوپر ٹھہر جاتی ہے، ایسی چیزوں کوپاک کرنے کے لئے انہیں دھونا ہی ضروری نہیں، صرف پاک وصاف کپڑے سے اس قدر پونچھنا بھی کافی ہے کہ نجاست کا اثر ختم ہوجائے۔ لہذا صورت مسئولہ میں موبائل فون کی اسکرین کو اچھی طرح پاک وصاف کپڑے وغیرہ سے پونچھنا بھی کافی ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے

”إذا وقع على الحديد الصقيل الغير الخشن كالسيف والسكين والمرآة ونحوها نجاسة من غير أن يموه بها فكما يطهر بالغسل يطهر بالمسح بخرقة طاهرة. هكذا في المحيط ولا فرق بين الرطب واليابس ولا بين ماله جرم وما لا جرم له. كذا في التبيين وهو المختار للفتوى. كذا في العناية ولو كان خشنا أو منقوشا لا يطهر بالمسح. كذا في التبيين“

ترجمہ: اگر لوہے کی چیز جیسے تلوار، چھری اور آئینہ اور اس جیسی چیزوں پر، جو ہموار ہو اور کھردری نہ ہو، کوئی نجاست لگ جائے بغیر اس کے کہ اس پر ملمع سازی کی گئی ہو، تو جیسے وہ دھونے سے پاک ہوجاتی ہے، ویسے ہی کسی پاک کپڑے سے پونچھنے سے بھی پاک ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی المحیط میں ہے۔ اس میں تر وخشک، اور جس چیز کا جرم ہو یا نہ ہو، ان کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ ایسا ہی التبیین میں ہے، اور یہی فتویٰ کے لیے پسندیدہ قول ہے۔ ایسا ہی العنایہ میں ہے اور اگر وہ چیز کھردری ہو یا اس پر نقش ونگار ہوں، تو صرف پونچھنے سے پاک نہیں ہوگی۔ ایسا ہی التبیین میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 43، مطبوعہ: بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ400، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4184

تاریخ اجراء: 10ربیع الاول1447ھ/04ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net